SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE
LAHORE

حکومت پنجاب

اجوائن کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

محمد ندیم اقبال، شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، حافظ ریاض احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

اجوائن دیسی

اجوائن دیسی ایک قیمتی جھاڑی نما پودا ہوتا ہے۔ اس کا تعلق پارسلے خاندان سے ہے۔ یہ انڈیا اور پاکستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اجوائن کی کاشت وسطی ایشیا سے شروع ہوئی اور آج کل ایران، مصر اور افغانستان میں بھی اس کی کاشت ہو رہی ہے۔ یہ مصالحہ جات کے علاوہ بطور دوائی بھی بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں بہت سی بیماریوں کے علاج میں سونف اور اجوائن کے بیج استعمال ہوتے ہیں۔ اجوائن کے بیج ہلکے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں اور ایک خاص قسم کی خوشبو دیتے ہیں۔ غذائی اعتبار سے اجوائن کے 100 گرام بیجوں میں 24.6 فیصد نشاستہ، 21.2 فیصد ریشہ، 17.1 فیصد لحمیات، 21.8 فیصد چکنائی اور 7.9 فیصد معدنیات وغیرہ پائی جاتی ہیں۔

اہمیت:

اجوائن کی تاثیر گرم و خشک ہوتی ہے اور بہت سی بیماریوں کے علاج کے لیے انتہائی مفید آور چیز ہے۔ یہ میتھی اور سرسوں کے ساتھ اچار میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ بہت سی معدے کی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ پتھری توڑتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ شہد کے ساتھ استعمال میں لانے سے تمام اعضاء کے درد اور ورم کے لیے مفید ہے۔ پرانے بخار، کالی کھانسی، نزلہ زکام کا موثر علاج کرتی ہے۔ کان کے درد، ریح کے درد کے علاج کے لیے مفید ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے اور جسم میں قدرتی پھرتیلا پن برقرار رکھتی ہے۔ اس کے بیجوں کا تیل دوائیوں استعمال ہوتا ہے۔ سرسوں کے تیل کے ہمراہ مچھروں سے بچاؤ کے لیے موثر ہے۔ اس کے علاوہ قوت باہ کے لیے معاون ہے اور بعض زہروں کے لیے تریاق ہے۔

آب و ہوا:

اجوائن کی اچھی پیداوار کے لیے خشک و معتدل موسم بہت مفید ہے۔ اگاؤ کے دوران درجہ حرارت 24 تا34 سینٹی گریڈ ہونا چاہیے اور اگاؤ کے بعد ابتدائی دو ماہ کے دوران مناسب وقفوں سے ہلکی بارش ہو جائے تو فصل اچھی ہوتی ہے پنجاب کی آب و ہوا اس کے لیے انتہائی سازگار ہے۔ فصل کے پکنے کے دوران درجہ حرارت بتدریج بڑھتا ہوا گرم خشک رہے تو بہترین فصل کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ طوفانی بارشوں سے اجوائن کے پودے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ پھول آنے سے لیکر دانہ بننے کے دوران موسم ابر آلود ہونے سے جھلساؤ کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

اجوائن کی کاشت کے لیے زمین کا انتخاب ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اجوائن میرا اور ہلکی میرا زمین میں کاشت کی جاتی ہے۔ جس زمین میں اجوائن کاشت کرنی ہو اسے اچھی طرح تیار کرنا بہت ضروری ہے۔ اجوائن کے بیج کافی چھوٹے ہوتے ہیں اس لیے بہتر اگاؤ کے لیے باریک زمینی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ زمین کو زیادہ گہرائی تک تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کی جڑوں کی گہرائی کم ہوتی ہے۔ زمین کو اچھی طرح لیزر کی مدد سے ہموار کریں تاکہ اجوائن کا اگاؤ بہتر ہو۔

کھادیں:

کھادوں کو مناسب وقت پر حسب ضرورت استعمال کریں۔ زمین اور آب و ہوا کی مناسبت سے ایک تا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری یوریا کافی ہوتی ہے۔ تمام فاسفورس اور آدھی نائٹروجن بوقت کاشت ڈالی جائے جبکہ بقیہ آدھی نائٹروجن پھول ظاہر ہونے سے ذرا پہلے ڈالیں۔ پھول آوری کے بعد یوریا کھاد ڈالی جائے تو نہ صرف گر سکتی ہے بلکہ لشک یا جھلساؤ کی بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اور پیداوار بری طرح متاثر ہو سکتے ہیں۔

وقت اور طریقہ کاشت:

اجوائن کی کاشت وسط اکتوبر سے شروع نومبر تک کرنی چاہیے پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں نومبر کا پہلا ہفتہ زیادہ موزوں ہے۔ یہ فصل عموماً 20 تا130 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ فصل کے گرنے سے بچاؤ کے لیش نظر کاشت زیادہ اگیتی نہ کریں۔

اجوائن دیسی کو اڑھائی فٹ کے فاصلے پر ڈرل کی مدد سے کاشت کریں۔ اڑھائی فٹ کی پٹڑیوں پر ڈرل سے کاشت کرنے سے فصل بہتر پیداوار دیتی ہے اور صحت مند بھی ہوتی ہے۔ پٹڑیوں پر جگہ نرم ہونے کی وجہ سے جڑوں کا نظام زیادہ پھلتا پھولتا ہے۔ گرنے سے بچاؤ کے لیے فروری کے آخر میں اسے مٹی چڑھا دیں۔

شرح بیج:

بیج کا انتخاب فصل کی پیداوار میں انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ بیج جاندار ہو تو فصل بھی شاندار ہوتی ہے۔ اس لیے ڈرل سے کاشت کے لیے 80 فیصد سے زیادہ اگاؤ والا تین سے چار کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ پٹڑیوں کے کناروں پر کاشت کی صورت میں دو کلوگرام بیج استعمال ہوتا ہے۔ ایک ایکڑ میں 30 تا35 ہزار پودے لگائے جائیں تو بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

آبپاشی:

سونف کی طرح ڈرل سے کاشتہ اجوائن کو پہلا پانی احتیاط سے لگانے کی تاکید کی جاتی ہے۔ اگلے پانی حسب ضرورت لگائے جائیں۔ موسمی حالات کی مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی کریں آب و ہوا کے اعتبار سے اجوائن کو تین چار مرتبہ آبپاشی کی ضرورت ہے۔ زیادہ پانی لگانے سے فصل گر جاتی ہے اور پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

چھدرائی:

اجوائن خواہ ڈرل سے کاشت کی گئی ہو یا پٹڑیوں کے کناروں پر اس کی چھدرائی کرنی ضروری ہوتی ہے۔ اگر چھدرائی نہ کی جائے باریک بیجوں والے گچھے لگتے ہیں گھنی ہونے کی وجہ سے اجوائن کی پیداوار غیر معیاری رہ جاتی ہے۔ چھدرائی کا عمل بوائی کے بعد 35 تا40 دن کے اندر مکمل کیا جائے اور کھیت میں پودوں کی تعداد برقرار رکھی جائے۔

کیڑے و بیماریاں:

اجوائن کی فصل پر کیڑوں کا حملہ بہت کم ہوتا ہے اور اکثر و بیشتر زہریں سپرے کرنے کی نوبت نہیں آتی۔ تاہم فصل کو جھلساؤ کی بیماری سے بچانے کے لیے پھپھوندکش زہر سپرے کی جا سکتی ہے۔

پھول آوری کے دوران کیڑے مار زہر سپرے نہ کیا جائے کیونکہ اس کے بیجوں کی بارآوری کیڑوں کے ذریعے ہوتی ہے۔

گرنے سے بچاؤ کی تدابیر:

اجوائن کے کے پودے کا تنا کمزور ہونے کی وجہ سے فصل مارچ کے مہینے میں تیز ہوا کے چلنے سے گر سکتی ہے۔ گرنے سے بچانے کے لیے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔

(i) **طریقہ کاشت میں تبدیلی:**

جس زمین میں فصل کے گرنے کا امکان ہو اس میں اڑھائی فٹ کے

فاصلے پر کھیلیاں بنا کر ان کے ایک طرف چوکے لگا کر کاشت کریں۔ جب پودے دو فٹ سے زیادہ بڑھ جائیں تو پودوں کو مٹی چڑھا کر کھیلی کے درمیان کر دیں۔

(ii) کھادوں کا مناسب استعمال:

اگر صرف نائٹروجی کھادیں ڈالی جائیں تو فصل کا قد بڑھ جاتا ہے اور گرنے کے امکانات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ نائٹروجن کے لیے یوریا کی بجائے امونیم نائٹریٹ کھاد کو ترجیح دی جائے۔ میرا زمینوں میں اجوائن کو زیادہ کھادیں نہ ڈالی جائیں تو فصل کھڑی رہ کر اچھی پیداوار دے سکتی ہے۔ پھپھوند کش زہر سپرے کرنے کے دوران مناسب گریڈ کی این پی کے 20:20:20 یا 45:15:05 ایک کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے اس کے ساتھ ملا کر سپرے کی جا سکتی ہے۔

(iii) سوکا لگنے سے پہلے آبپاشی کرنا:

اگر فصل کو سوکا لگنے سے پہلے پہلے آبپاشی کر دی جائے تو فصل کو گرنے سے بچایا جا سکتا ہے۔

برداشت و پیداوار:

اجوائن کی فصل مارچ اپریل کے مہینے میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ پہلے پکنے والے بڑے بڑے اور معیاری گچھے الگ کاٹ لیں۔ ان بیجوں والے گچھوں کو سائے میں خشک کریں۔ ان کی تھریشنگ الگ کی جائے اور مارکیٹنگ میں اس کی قیمت بھی اچھی لگتی ہے۔ بعد میں پکنے والے گچھوں کو کاٹ کر خشک کیا جائے اور ڈنڈے یا ٹریکٹر کی مدد سے بیج الگ کئے جائیں۔ اجوائن زیادہ پکا کر کاٹی جائے تو اس کا معیار خراب ہو جاتا ہے۔

اگر موسمی حالات سازگار رہیں تو پوری پیداواری ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے 6 تا 8 من اجوائن پیداوار کی جا سکتی ہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

21 فیصد زنک	مونو ہائیڈریٹ
33 فیصد زنک	ہیپٹا ہائیڈریٹ
30 فیصد مینگانیز	مینگانیز سلفیٹ
24 فیصد کاپر	کاپر سلفیٹ
20 فیصد آئرن	فیرس سلفیٹ
11 فیصد بورون	بوریکس
17 فیصد بورون	بورک ایسڈ